001-Nabiﷺ ki Dawat e Quran (PART-2)

>>>>>>>> [PART-2] <<<<<<<

Topic:˘ ˘
001-Mas'alah Imam ul Ambia ki Dawat e Quran

Youtube Link:˘ ˘
https://youtu.be/NCJzxL9QEYY

اِس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات + اِلزامی جوابات
References + Anti Venums:˘ ˘

اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ "یہ لوگ قرآن و حدیث پڑھ کر بھی ہدایت کیوں نہیں قبول کرتے؟؟ آخر کیا وجہ ہے؟؟"
قرآن پاک میں اللّٰہ تعالیٰ نے اِس کا جواب بھی دے کر یہ مسئلہ حل کیا ہے---

》》》》》》》》》 TOPIC-8 《《《《《《《《《

"قرآن حکیم سے دُوری اور آخرت کی ناکامی کی اَصل وجہ اپنے اپنے فِرقے کے بزرگوں کی اَندھا دھُند پیروی کرنا ہے"

قرآن حکیم سے دوری اور آخرت کی **ناکامی** کی اَصل **وجہ** اَپنے اَپنے فرقے کے **بزرگوں** کی اَندھا دُھند پیروی کرنا ہے

30 وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ○ [لقمان :21]

30 اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اتباع کرو اُس کی جو اللّٰہ ﷻ کی طرف سے نازل ہوا تو وہ کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اُسی کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اَپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے، بھلا کیا اِن کو (اور اِنکے آباؤ اجداد کو) شیطان دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی ؟ (یہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اَپنے بزرگوں کی پیروی ہی کرتے چلے جائیں گے ؟)

31 اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ .... ○ [التوبة :31]

31 اُن (گمراہی کی پیروی کرنے والے) لوگوں نے اللّٰہ ﷻ کو چھوڑ کر اَپنے درویش لوگوں اور علماء کو اَپنا رب بنالیا ہے۔ (کہ قرآن وصحیح احادیث کو چھوڑ کر اَپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

32 وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ○ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ○ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ○ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ○ [الفرقان : 27 تا 30]

32 اور اُس (قیامت کے) دِن ظالم شخص اَپنے ہاتھوں کو منہ میں چبا چبا کر (اَفسوس کرتے ہوئے) کہے گا : اَے کاش ! میں نے (دنیا کی زندگی میں) رسول ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے اَفسوس، اَے کاش میں نے فلاں شخص کو (رسول ﷺ کی تعلیمات کے مقابلے میں) دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اُس نے مجھے نصیحت (قرآن) سے بہکا دیا جبکہ وہ میرے پاس آچکی تھی، اور شیطان تو انسان کو بے یارو مددگار چھوڑنے والا ہے۔ اور (قیامت کے دِن) رسول ﷺ (شکایت کرتے ہوئے) کہیں گے : اَے میرے رب میری اُمت نے قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

33 يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ○ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ○ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ○ [الاحزاب : 66 تا 68]

33 اُس دِن اُن (ظالموں) کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو کہیں گے : اَے کاش ! ہم نے اللّٰہ ﷻ کی اور رسول ﷺ کی اطاعت اختیار کی ہوتی۔ اور عرض کریں گے : اَے ہمارے رَب ! ہم نے اَپنے بڑوں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو اُنھوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا، اَے ہمارے رَب ! اِن (بزرگوں) کو دوگنا عذاب دے اور اِن پر بڑی لعنت بھیج۔

[30] Surat No 31 : Ayat No 21

اور جب اِن سے کہا جاتا ہے کہ اللّٰہ کی اُتاری ہوئی وحی کی تابعداری کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو جس راستے پر اپنے **باپ دادوں کو پایا** ہے اُسی کی تابعداری کریں گے، اگرچہ شیطان اِن کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ آیات کافروں کے لئے ہیں!!! اِن سے پوچھا جائے کہ اگر کافر شراب پئے تو گناہ یا سزا ملے گی اور اگر مسلمان پئے تو کوئی سزا یا گناہ نہیں ملے گا؟؟؟ جبکہ مسلمان کو **دوگنا گُناہ** ملے گا!!! جیسا کہ

Bukhari H # 3475, 3733, 6787, 6788
Muslim H # 4410, 4411, 4413
Tirmazi H # 1430
Abu Dawood H # 4373
Sunan Nasai H # 4895, 4899, 4901 to 4907
Ibn Maja H # 2547
Musnad Ahmad H # 6623, 6625

Mishkaat H # 3610

نبی ﷺ نے فرمایا: ..... اللہ کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اُس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں۔

پیغمبر ﷺ نے کس درجہ تک اُمّت کو دو ٹوک یہ بات سمجھا دی ہے!!! یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ یہ کافروں کے لئے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے ہیں!!! بلکہ کِتابُ اللہ میں قیامت تک کے اُصُول ہیں!!! جس پے فِٹ، اسے گِفٹ!!!

تو آئیندہ اگر کوئی یہ کہے کہ ہم اپنے **فِرقے کے بزرگوں** کو مانتے ہیں بسسسسس تو اِس آیت میں شامل ہوں گے چاہے کافر ہوں یا مسلمان---

اگر اِن کو سیدھا سیدھا نظر آ بھی جائے کہ یہ شِرک کر رہے ہیں!!! تب بھی یہی کہیں گے کہ ہم اپنے بزرگوں کی باتماننی ہے؟؟؟؟ اِن کو پتا بھی چل جائے کہ بُخاری و مُسلم میں نماز کا کیا طریقہ لکھا ہے!!! یہ تب بھی اپنے بزرگوں والی نماز ہی پڑھیں گے؟؟؟؟

[31] Surat No 9 : Ayat No 31

اُن لوگوں (یہود و نصاریٰ) نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے **عالموں اور درویشوں** کو ربّ بنایا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو۔ حالانکہ اُنہیں صِرف ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کا حُکم دیا گیا تھا جس کے سِوا کوئی معبود نہیں وہ پاک ہے اُن کے شریک مقرر کرنے سے۔

اِس کی تفسیر میں ہے کہ یہود و نصاریٰ اپنے عالموں کی حلال کردہ چیزوں کو **حلال** اور حرام کردہ چیزوں کو **حرام** کہتے تھے۔ اور آج اُمّت میں بھی یہی خرابیاں پیدا ہوتی جا رہی ہیں---

Sahih Bukhari Hadees # 7320
Sahih Muslim Hadees # 6781

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم ضرور اُن لوگوں کے راستوں پر بالشت بر بالشت اور ہاتھ بر ہاتھ چلتے جاؤ گے (یعنی اُن کے راستے اختیار کرو گے) جو تم سے پہلے تھے۔ حتیٰ کہ اگر وہ سانڈے کے بِل میں

گھُسے تو تم بھی اَن کے پیچھے گھُسو گے۔" ہم نے عرض کی: "اے اللہ کے رسول! کیا یہود اور نصارٰی (کے پیچھے چلیں گے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: "(وہ نہیں) تو (پھر اور) کن کے؟؟"

اب قُرآن پاک کی چند رِکّعت انگیز آیات ہیں۔ جو شخص قُرآن اور حدیث کی دعوت کے باوجود اُسے قبول نہیں کرتا اُس کا قیامت کے دن کیا اَنجام ہو گا...

[32] Surat No 25 : Ayat No 27, 28, 29, 30

اور اُس دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چَبا چَبا کر کہے گا، **"**ہائے کاش کہ میں نے رسول اللہ(ﷺ) کی راہ اختیار کی ہوتی
ہائے افسوس! کاش کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔
اُس نے تو مجھے اِس کے بعد گُمراہ کر دیا کہ نصیحت میرے پاس آپہنچی تھی اور شیطان تو انسان کو (وقت پر) دغا دینے والا ہے۔**"**
اور رسول(ﷺ) کہیں گے کہ 'اے میرے پروردگارا! بیشک میری اُمَّت نے اِس قُرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔'

دنیا میں اِنہیں کہا جاتا تھا کہ حنفی، مالکی، شافعی **نہ بنو** بلکہ نبیﷺ کی طرح **مُسلمان بنو**... (مُجرم یہی کہے گا کہ) مجھے بتایا گیا تھا کہ قُرآن میں کیا لکھا ہے!!! مجھے پتا چل گیا تھا کہ بُخاری و مُسلم میں نماز کا طریقہ کیا لکھا ہے!!! پھر بھی میرے دوستوں نے گُمراہ کر دیا--- یعنی یہ شیطان کے ایجنٹ ہیں جن کی خاطر ہم سُنَّت کے مطابق اعمال سے رُک جاتے ہیں---- کیونکہ انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں نا...

Surat No 114 : Ayat No 1 to 6

آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں----
(خواہ) وہ جِنّ میں سے ہو یا **انسان میں سے۔**

اور نبیﷺ قیامت میں شکایت لگائیں گے کہ میری اُمَّت نے قُرآن کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا تھا!!! (اپنے بزرگ بابوں کو آگے رکھ لیا تھا!!!)

اور جس شخص کی شکایت، سیّدنا و مولانا اِمامِ اعظم اِمامِ کائنات نبی کریم ﷺ لگا دیں گے، اُس کی شفاعت کون کرے گا؟؟؟؟

[33] Surat No 33 : Ayat No 66, 67, 68

اُس (قیامت کے) دن اِن کے چہرے آگ میں اُلٹ پُلٹ کئے جائیں گے۔
(حسرت و افسوس سے) کہیں گے کہ **کاش** ہم اللّٰہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرتے۔
اور کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے **سرداروں اور اپنے بڑوں** کی (بزرگوں کی) مانی جنھوں نے ہمیں راہِ راست سے بھٹکا دیا۔
پروردگار!! تو اِنہیں دُگنا عذاب دے اور اِن پر بہت بڑی لعنت نازل فرما۔

اب یہاں یاد رہے کہ جو اَصل بزرگ ہیں، امام شافعی، امام مالک، امام ابو حنیفہ، امام احمد بن حنمبل، امام بخاری، امام مسلم وغیرہم رحمھم اللّٰہ... ہم اُن کی بات نہیں کر رہے!!! بلکہ اُن کے ناموں پے جنھوں نے فِرقے بنائے ہیں، اُن کی بات کر رہے ہیں!!!

اب آپ خود بتائیں کہ اگر ہم **عیسائیوں کے خلاف** بول رہے ہوتے ہیں!! تو ہمارے دل میں ذرا سا بھی خیال آتا ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مُخالفت کر رہے ہیں؟؟؟؟ نہیں نا...!! اِسی طرح جب ہم یہ آیت پڑھتے ہیں کہ

Surat No 5 : Ayat No 17

... اگر اللّٰہ تعالیٰ مسیح ابن مریم اور اُس کی والدہ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو **ہلاک کر دینا** چاہے تو کون ہے جو اللّٰہ پر کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ ....

تو کیا ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گُستاخی کر رہے ہوتے ہیں؟؟؟ نہیں!! بالکل بھی نہیں!!! بلکہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ توحید اور شِرک میں فرق سمجھو!!!
تو جب ہم فِرقوں کے خِلاف بولتے ہیں تو اپنے اِماموں پے تنقید نہیں

کرتے!!! بلکہ اِماموں کے نام پے جنھوں نے فِرقے بنائے ہیں، اُن کی مُخالفت کرتے ہیں!!! کیونکہ کسی اِمام نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہمارے نام کے فِرقے بنائے جائیں!!! بلکہ اُن (اِماموں) نے کہا تھا کہ: "ہمارے قول کے سامنے اگر قرآن و حدیث یا صحابہ کا قول آ جائے تو ہمارے قول کو **دیوار پر مار دینا**"۔

》》》》》》》》》 TOPIC-9 《《《《《《《《《《

"قرآن حکیم کی روشنی میں فِرقہ واریت کی مُذمّت، صراط مستقیم کی پہچان اور ناقابل معافی جُرم کی نشاندہی"

قرآن حکیم کی روشنی میں **فرقہ واریت** کی مذمت **صراطِ مُستقیم** کی پہچان اور نا قابل معافی **جُرم** کی نشاندہی

(34) وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا ...... ○ [آل عمران : 103]

(34) اور (اَے ایمان والو) تم سب ملکر اللّٰہ ﷻ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں مت تقسیم ہو جاؤ۔ [اِس آیت مبارکہ کی تشریح میں صحیح حدیث ملاحظہ فرمائیں] : اللّٰہ ﷻ کی کتاب اللّٰہ ﷻ کی رسی ہے، جس نے اِسکی اِتباع کی وہ ہدایت پر ہے اور جس نے اِسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔ [صحیح مُسلم "کتابُ الفضائل" حدیث نمبر 6228]

(35) ...... مِلَّةَ اَبِيكُمْ اِبْرٰهِيمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَا ...... ○ [الحج : 78]

(35) (پیروی کرو) اَپنے باپ ابراھیم علیہ السلام کے دین کی جس نے اِس (قرآن کے نازل ہونے) سے پہلے تمہارا نام مُسلم (مسلمان) رکھا اور اِس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔

(36) اِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○ [الانعام : 159]

(36) بیشک جنھوں نے دین میں فرقے بنائے اور گروہوں میں بٹ گئے آپ (رسول ﷺ) کا اُن سے کوئی تعلق نہیں، اُن کا معاملہ اللّٰہ ﷻ کے سپرد پھر وہ اُنھیں اُنکے کرتوت بتادے گا۔

(37) قُلْ اِنَّنِي هَدٰىنِي رَبِّي اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○ [الانعام : 161 تا 163]

(37) (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : مجھے تو میرے رَب نے سیدھے راستے تک پہنچا دیا ہے جو دین مستحکم ہے ملت ابراھیم علیہ السلام پر جو یکسو تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ فرماؤ : بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللّٰہ ﷻ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اُسکا کوئی شریک نہیں اور مجھے اِسی کا حکم ہوا ہے اور میں پہلا مسلمان (تابع فرمان) ہوں۔

(38) وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○ [الانعام : 153]

(38) اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اِسکی پیروی کرو، اور مت پیروی کرو دوسرے راستوں کی وہ تمہیں اُس (اللّٰہ ﷻ) کی راہ سے بہکا دیں گے، اِسی کی تمہیں وصیت کی جاتی ہے تاکہ تم متقی بن سکو۔

(39) وَلَقَدْ اُوحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ○ [الزمر : 65]

(39) اور بیشک (اَے محبوب ﷺ !) آپ اور آپ سے پہلے انبیاء کیطرف یہی وحی کی گئی کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے اعمال برباد ہو جائینگے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے

(40) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ○ [النساء : 116]

(40) بیشک اللّٰہ ﷻ ہرگز شرک کو معاف نہیں کرے گا، اِسکے علاوہ جو بھی گناہ ہو جس کیلئے چاہے معاف فرمادے گا، اور جس نے اللّٰہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا وہ گمراہی میں دور جا پڑا۔

(41) ...... اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ [المائدۃ : 72]

(41) بیشک جس کسی نے بھی اللّٰہ ﷻ کے ساتھ شرک کیا تو بیشک اللّٰہ ﷻ نے اُس پر جنت حرام کردی ہے اور اُسکا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور اِن ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

[34] Surat No 3 : Ayat No 103

اللّٰہ تعالٰی کی رسّی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور فِرقوں میں نہ بٹو ----

اللّٰہ کی رسّی کیا ہے؟؟؟ جواب: **غدیر خُم** والی احادیث میں اِس کا ذکر آیا ہے--

Sahih Muslim Hadees # 6228

رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا: "... یہ اللّٰہ کی کتاب ہے یہ **اللّٰہ کی رسّی** ہے جس نے (اِسے تھام کر) اِس کا اتباع کیا وہ سیدھی راہ پر رہے گا اور جو اِسے چھوڑ دے گا وہ گُمراہی پر ہوگا"... Sahih Hadees

یہ مسلمانوں کو کہا جا رہا ہے کہ، فِرقوں میں نہ بٹو!!! جبکہ اِنھوں نے اپنے فِرقوں کے نام مسجدوں کے باہر لگا رہے ہیں!!! کسی ضعیف سند سے بھی ثابت نہیں ہے کہ صحابہ اِکرام نے مسجدوں کے باہر 'بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ' وغیرہ لکھوایا ہو!!!
فِرقوں میں فَخر محسوس نہ کرو!! بلکہ جس چیز پے فَخر محسوس کرنا ہے وہ اگلی آیت میں ہے---

[35] Surat No 22 : Ayat No 78

... اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین قائم رکھو، اُسی اللّٰہ نے تمہارا نام **مُسلمان** رکھا ہے۔ اِس قرآن سے پہلے (بھی) اور اِس (قُرآن) میں بھی ---

غیرمُسلم، جب اِسلام قبول کرتے ہیں تو اپنے آپ کو **مُسلم** ہی کہتے ہیں!!! اُن بیچاروں کو تو پتا بھی نہیں کہ پاکستان وغیرہ میں کس کس قِسم کے فِرقے بنے ہوئے ہیں!!! اب جنھوں نے فِرقے بنائے ہیں اُن کے لئے خطرناک قِسم کا فتوٰی یہ ہے۔!!!!!

[36] Surat No 6 : Ayat No 159

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ بن گئے، آپ (مُحمّد ﷺ) کا اُن سے کوئی تعلق نہیں ہے، اُن کا معاملہ بس

اللّٰہ کے حوالہ ہے۔ پھر وہ اُنہیں بتلائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے!!!

لیکن جو ہمارا دین ہے وہ اللّٰہ تعالیٰ نے اگلی آیات میں صاف صاف بتا دیا ہے----

[37] Surat No 6 : Ayat # 161, 162, 163

آپ کہیں! بے شک میرے پروردگار نے مجھے بڑے سیدھے راستہ کی طرف راہنمائی کر دی ہے یعنی اِس صحیح اور راست دین کی طرف جو باطِل سے ہٹ کر صِرف حقّ کی طرف راغب ابراہیم (علیہ السلام) کی مِلّت ہے اور وہ شِرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔
(اے رسول ﷺ) کہو، میری نماز اور میری تمام (مختلف) عبادتیں اور میری زندگی اور میری موت صِرف اللّٰہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔
اِس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اِسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے سرِ تسلیم خَم کرنے والا ہوں۔

[38] Surat No 6 : Ayat No 153

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مُستقیم ہے، سو اِس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مَت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللّٰہ کی راہ سے جُدا کردیں گی۔ اِس کا تم کو اللّٰہ تعالٰی نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پر ہیز گاری اختیار کرو۔

صِرف ایک راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے۔ جس طرح ہم کہتے ہیں کہ
Surat No 1 : Ayat No 5
اِہۡدِ نَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

سیدھا **"راستہ"** دِکھا... نہ کہ سیدھے **"راستے"**!! لیکن لوگ کہتے ہیں کہ چاروں امام ہی حقّ پر ہیں!!! وہ راستہ صرف ایک ہی ہے جس پر امامِ کائنات سیّدنا و مولانا محمد رسول اللّٰہ ﷺ چلے تھے---
مُسند احمد کی حدیث میں نبی ﷺ نے اِس کی مثال سمجھائی ہے۔

مسند أحمد (اسلام360 میں)، حدیث # 326
مسند أحمد (انٹرنیشنل نمبر)، حدیث # 4142
مسند أحمد (مترجم)، جلد 6 ، حدیث # 15351

مُسندامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مترجم — ۳۴۲ — مُسند جابر رضی اللہ عنہ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١١). قال شعيب: صحيح لغيره. اسناده ضعيف].

(۱۵۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیہ السلام نے اپنے سامنے ایک لکیر کھینچ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر دو دو لکیریں اس کے دائیں بائیں کھینچ کر فرمایا کہ یہ شیطان کا راستہ ہے، پھر درمیان والی لکیر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے، اسی کی اتباع کرو، دوسرے راستوں کے پیچھے نہ چلو ورنہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے، یہی اللہ کی تمہیں وصیت ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ [جلد 6، ح 15351]

حضورﷺ نے فرما دیا کہ میرا یہی ایک سیدھا راستہ ہے! جبکہ لوگ کہتے ہیں کہ حنفی، مالکی، شافعی، چشتی، قادری... یہ سارے راستے حُضور تک ہی جاتے ہیں!!! جبکہ صِرف ایک ہی راستہ نبیﷺ تک جاتا ہے...!!!
اگر 4 راستے بننے ہوتے تو ایک صدیقی ہوتا! ایک عُثمانی ہوتا! ایک عُمری ہوتا وغیرہ!!! جبکہ اُنہوں نے یہ راستے نہیں بنائے بلکہ بعد میں بنے ہیں!!!

[39] Surat No 39 : Ayat No 65

اور فی الحقیقت آپ کی طرف (یہ) وحی کی گئی ہے اور اُن (پیغمبروں) کی طرف (بھی) جو آپ سے پہلے (مبعوث ہوئے) تھے کہ اگر تُو نے شِرک کیا تو یقیناً تیرا عمل برباد ہو جائے گا اور تُو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

یہ پیغمبرﷺ کو نہیں کہا جا رہا بلکہ پیغمبر کے ذریعے سے اُمّت کو کہا جا رہا ہے!!! کیونکہ انبیاء تو خود توحید کی دعوت دینے آتے ہیں

لہذا انبیاء شِرک نہیں کر سکتے!!!

[40] Surat 4: ayat 116, 48
اُسے اللہ تعالٰی قطعًا نہ بخشے گا کہ اِس کے ساتھ **شریک مقرر** کیا جائے، ہاں شِرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دُور کی گُمراہی میں جا پڑا۔

یہ شِرک کو معاف نہ کرنے والا معاملہ صِرف آخرت میں ہو گا... دنیا کی زندگی میں شِرک بھی معاف کر دیا جائے گا.. بلکہ بُرائیاں نیکیوں میں بدل دی جائیں گی... جیسا کہ
Surat No 25 : Ayat No 70
مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی **بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل** دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

یہ پروٹوکول صِرف دنیا میں ہے لیکن آخرت میں شِرک کی کوئی معافی نہیں ہو گی!!! اگر کوئی یہ کہے کہ **'اللہ تعالیٰ قیامت والے دن شِرک بھی معاف کر دے گا تو وہ شخص کافر ہو جائے گا'**!!!!!!
کیونکہ وہ قرآن کی آیت کا اِنکار کر رہا ہو گا... جبکہ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ: 10 : سورة یونس 64
... اللہ تعالٰی کی باتوں میں **کچھ بھی** فرق نہیں ہوا کرتا ...

اسی طرح حدیث میں ہے کہ
Sahih Bukhari H # 4476, 6565, 7440
Sahih Muslim H # 475, 477
Musnad Ahmad H # 13102
نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ".... (قیامت والے دن تین مرتبہ اُمّت کی شفاعت کے بعد جب میں) .... چوتھی مرتبہ واپس آؤں گا تو عرض کروں گا کہ جہنّم میں اُن لوگوں کے سِوا اَور کوئی اب باقی نہیں رہا جنہیں قُرآن نے ہمیشہ کے لیے جہنّم میں رہنا ضروری قرار دے دیا

Sahih Hadees ----ہے

قرآن نے کس کو روک رکھا ہو گا؟؟؟ جواب:۔ اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز معاف نہیں کرے گا جس نے شِرک کیا ہو... اور سُورۃالحج میں مُشرک کا حال کچھ اِس طرح سے آتا ہے --- سورۃ الحج 22 : 31
... سنو!! اللہ کے ساتھ **شریک کرنے والا** گویا آسمان سے گِر پڑا، اب یا تو اُسے پرندے اُچک لے جائیں گے یا ہَوا کسی دُور دراز کی جگہ پھینک دے گی۔

[41] Surat No 5 : Ayat No 72
.... بیشک جو اللہ کے ساتھ **شرک کرے گا** تو یقیناً االلہ نے اِس پر جنّت حرام فرما دی ہے اور اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

شِرک کرنے والے کا قیامت والے دن کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا... حتیٰ کہ محمدﷺ کی شِفاعت بھی اُس شخص کو کوئی فائدہ نہیں دے گی.. جیسا کہ

Sahih Bukhari Hadees # 6304
Sahih Muslim Hadees # 491
Jam e Tirmazi Hadees # 2441
Ibn Maja Hadees # 4317
Mishkat Hadees # 2223, 5600

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نبی کی (اپنی اُمَّت کے بارے میں) ایک دُعا قبول ہوتی ہے، پس ہر نبی نے دُعا کرنے میں جلدی کی، جبکہ میں نے اپنی دُعا کو اپنی اُمت کی شِفاعت کے لیے روزِ قیامت کے لیے چھپا رکھا ہے، اور وہ (شِفاعت) اِن شاء اللہ ہر اُس شخص کو پہنچے گی جو اِس حال میں فوت ہوا ہو گا کہ اِس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا ہو گا "۔ Sahih Hadees

Shhirk is the Most SENSITIVE issue in the sight of

ALLAH....

اللّٰہ کے حضور سب سے حسّاس معاملہ شِرک کا ہے۔۔

اوپر والے 9 ٹاپک اِس وجہ سے لکھے گئے کہ اب آخری ٹاپک ہضم کروانا تھا۔۔۔ اوپر دی گئی 41 آیات پڑھیں گے تو اُمّت کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہو گا۔۔۔ جو کہ شِرک کا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شِرک ختم ہو گیا ہے!!! جبکہ شِرک صرف ایک گروہ سے ختم ہوا ہے، اُس وقت کے صحابہ اکرام پر سے اور جو گروہ قیامت تک صحابہ اکرام کے طریقے پر رہے گا۔۔ اور ویسے بھی

Sahih Muslim   Hadees # 2199

...رسول اللّٰہ ﷺ نے فرمایا : "جو بھی مسلمان فوت ہو جاتا ہے اور اُس کے **جنازے پر** (ایسے) **چالیس آدمی** (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہو جاتے ہیں جو اللّٰہ کے ساتھ کسی چیز کو **شریک نہیں** ٹھہراتے، تو اللّٰہ تعالیٰ اُس کے بارے میں اُن کی سِفارش کو قبول فرما لیتا ہے۔۔۔
Sahih Hadees

اگر شِرک ختم ہو چکا ہے، تو نبیﷺ کو یہ بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں تھی؟؟؟ کہ چالیس بندے جو شِرک نا کرتے ہوں، وہ جنازہ پڑھیں!!! اور ظاہر ہے کہ جنازے کے لئے **مسلمان ہی آتے ہیں (نہ کہ کافر)!!**

لہذا جنازہ پڑھنے والا کلمہ گو مُسلمان بھی شِرک میں مبتلا ہو سکتا ہے!! (نعوذباللّٰہ من ذالک!)

》》》》》》》》 TOPIC-10 《《《《《《《《《《

"قُرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبہ توحید ہے: عبادت بھی صرف ایک اللّٰہ کی اور خصوصاً دُعا بھی صِرف ایک اللّٰہ ہی سے"

قرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبۂ توحید ہے : **عبادت** بھی صرف ایک اللہ ﷻ کی اور خصوصاً **دُعا** بھی صرف ایک اللہ ﷻ ہی سے

42 هُوَ الَّذِيٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ۝ [الصف : 9]

42 وہی (اللہ ﷻ ہی تو) ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت (قرآن) اور دین حق (اسلام) دے کر بھیجا تا کہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے خواہ مشرکین اس کو برا مان جائیں۔

43 وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ۚ .... ۝ [النحل : 36]

43 اور بیشک ہم نے ہر اُمت میں (کوئی نہ کوئی) رسول ﷺ بھیجا کہ (یہی اہم دعوت دے :اَے لوگو !) اللہ ﷻ کی عبادت کرو، اور طاغوت (شیطان اور جھوٹے معبودوں) سے بچو۔

44 اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ [الفاتحة : 4]

44 (اَے اللہ ﷻ !) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (اَے اللہ ﷻ !) ہم تجھ ہی سے (غائب میں) مدد مانگتے ہیں (یعنی دُعا مانگتے ہیں)۔

45 اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ‌ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ۝ [النمل : 62]

45 کون قبول کرتا ہے بے قرار کی فریاد کو جب وہ اُسے پکارے، اور دور کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ ﷻ کے ساتھ اور معبود بھی ہے؟ کم ہی غور و فکر کرتے ہو !

46 وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ‌ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ۝ [البقرة : 186]

46 (اَے محبوب ﷺ !) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں، (تو آپ فرماؤ :) یقیناً میں بالکل نزدیک ہوں، قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی پکار (دُعا) کو، جب وہ مجھے پکارتا ہے، پس اُنھیں بھی چاہیے کہ میرا حکم مانیں (یعنی عبادت بھی صرف میری کریں اور دُعا بھی صرف مجھ سے مانگیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ کامیابی پاسکیں۔

47 وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡٓ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ‌ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ۝ [المومن : 60]

47 اور تمہارے رب ﷻ نے فرمایا: مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جائینگے

48 عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تو نہیں مگر ایک رسول ہی بیشک اُن سے پہلے بھی بہت رسول گزرے ہیں اور اُنکی ماں ایک سچی عورت تھیں، وہ دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے (انسان ہی تھے) دیکھو تو ہم اپنی آیات اُن کیلئے کیسے کھول کر بیان کرتے ہیں اور پھر اُن (شرک کرنیوالے عیسائیوں) کیطرف بھی دیکھو کہ کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہیں۔ (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : کیا تم لوگ اللہ ﷻ کے علاوہ اُن (ماں بیٹا) کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اِختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نفع کا (وہ مشکل کشا نہیں)۔ اور اللہ ﷻ ہی (ہر دُعا) سننے والا علم رکھنے والا ہے

49 قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ۝ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ‌ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ۝ [بنی اسرائیل : 56 اور 57]

49 (اَے محبوب ﷺ !) آپ فرماؤ : (اَے لوگو !) اُس (اللہ ﷻ) کے علاوہ جن (ہستیوں) کے متعلق تمہیں بڑا زعم ہے، ذرا اُنکو پکار کر دیکھ لو، نہ تو وہ تم سے تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی تکلیف بدل دینے پر قادر ہیں (مشکل کشا نہیں)۔ جن (بزرگوں) کو یہ پکار رہے ہیں وہ تو خود اَپنے رب ﷻ کی بارگاہ میں وسیلہ (نیک اعمال کرنے) کی جستجو میں رہتے ہیں کہ کون اُن میں سے اَپنے رب ﷻ کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ اور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہتے ہیں اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، بیشک تیرے رب ﷻ کا عذاب ڈرنے کی ہی شے ہے۔

50 **آخری نصیحت** وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا‌ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝ [السجدة : 22]

50 اور اُس سے بڑھ کر ظالم شخص بھلا کون ہوسکتا ہے جسکو اُسکے رب ﷻ کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر بھی وہ اس سے منہ پھیر لے، بیشک ہم اَیسے مجرموں سے تو انتقام لینے والے ہیں۔

الداعی الی الخیر: نوجوانانِ اہلِسُنّت اسلام آباد (پاکستان) e-mail : ahlesunnat_pak @ yahoo.com

[42] Surat No 61 : Ayat No 9

وہی ہے جس نے اپنے رسول(ﷺ) کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اِسے سب ادیان پر غالب و سربلند کر دے، خواہ مُشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

[43] Surat No 16 : Ayat No 36

اور بیشک ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا کہ (لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (یعنی شیطان اور بُتّوں کی اطاعت و

پرستش) سے اجتناب کرو ....

عبادت میں تمام قِسم کی عبادت کی شکلیں شامل ہیں، **نماز، روزہ، دُعا، حج، زکوۃ، رکوع، صدقات** وغیرہ... ہم ہر نماز کی ہر رکعت میں

[44] Surat No 1 : Ayat No 4
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ : "(اے اللّٰہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (غائب میں) ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں(یعنی دُعا مانگتے ہیں)"

کہتے ہیں!!! عبادت میں تو ہم کوئی شریک نہیں کرتے لیکن اِس کے باوجود **دُعا میں شریک** کر لیتے ہیں!!! اگر میں ظاہری اسباب کے تحت کسی سے مدد مانگوں تو وہ جائز ہے!!!
جیسا کہ آپ میرے سامنے ہوں اور میں کہوں کہ: **"آپ مجھے پانی پلا دیں"،** تو یہ ظاہری اسباب میں مدد مانگنا ہو گا... کیونکہ اللّٰہ پاک فرماتے ہیں: Surat No 5 : Ayat No 2
... وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَی الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ...
... نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو ...

لیکن اگر یہی بات (کہ مجھے پانی پلا دو)، میں اُس وقت کہوں، جب آپ بغداد شریف میں ہوں تو یہ غائب میں مدد مانگنا ہو گا جو کہ خالصتاً شِرک ہے...!!!
بھائیو!! بات عطائی یا ذاتی اختیارات کی نہیں ہے!!

اسی طرح مسند احمد کی حدیث ہے،
مسند أحمد (مترجم)، جلد 2، حدیث # 3247

(۳۲۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَجْلَحَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُهُ الْكَلَامَ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ جَعَلْتَنِي لِلَّهِ عَدْلًا مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [راجع: ۱۸۳۹]

(۳۲۴۷) حضرت ابن عباس ﷺ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی علیہ السلام سے کہا ''جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں'' نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تو مجھے اور اللہ کو برابر کر رہا ہے؟ یوں کہو جو اللہ تن تنہا چاہے۔ [ح # 3247]

اُس صحابی نے نہیں کہا تھا کہ: "یا رسول اللہ! میں نے آپ کو عطائی مانا ہے!" کیونکہ حضورﷺ کو بھی پتا تھا کہ اِس صحابی نے اللہ کی عطا سے ہی مانا تھا... کیونکہ وہ مُشرک نہیں تھا بلکہ صحابی تھا!!! بلکہ پھر بھی اُس صحابی کو کہا کہ یہی کہو کہ: "اکیلا جو اللہ چاہے"۔ اور ہم آج بھی **'ان شاء اللّٰہ'** ہی کہتے ہیں!!! نا کہ **'ان شاء اللّٰہ و رسول'** کہتے ہیں!!
یہ حضورﷺ کی توہین نہیں ہے!!! بلکہ اِس سے حضورﷺ نے خود منع کیا ہے!!

Abu Dawood Hadees # 2140
Jam e Tirmazi Hadees # 1159, 1853
Silsila tus sahiha Hadees # 1959, 1971
Musnad Ahmad Hadees # 11286
Mishkat Hadees # 3255

(ایک شخص نے رسول اللہﷺ کو سجدہ کیا تو) .... آپﷺ نے فرمایا: !! بتاؤ کیا اگر تم میری قبر کے پاس سے گزرو گے، تو اُسے بھی سجدہ کرو گے؟ اُس نے کہا: "**نہیں**۔"
آپﷺ نے فرمایا: "تم ایسا نہ کرنا، اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں اِس وجہ سے کہ شوہروں کا حق اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔" Sahih Hadees

تو کیا حضور ﷺ نے سجدہ نہ کروا کر اپنی خود توہین کروائی؟؟؟

عِشق دے جھلّے نمبر لے گئے،
عقّلاں والیاں اُنج ای عُمراں گا لیّاں

نبی ﷺ، اُس عِشق کے جھلّے کو بھی نمبر لینے دیتے نا!!!!! لیکن حضور ﷺ نے منع فرما دیا.. سجدہ تعظیمی حرام ہو گیا...
بات وہی مانی جائے گی جو قرآن و سُنّت میں ہو گی.. اِسی طرح صحابی کا عقیدہ آیا ہے کہ جب ستّر انصاری (قاری) صحابہ کو دھوکے سے شہید کیا گیا تو انہوں نے کہا:

Sahih Bukhari Hadees # 4090
Sahih Muslim Hadees # 4917
Musnad Ahmad Hadees # 10745

کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: ہمارے ساتھ کچھ آدمی بھیج دیں جو (ہمیں) قرآن اور سنت کی تعلیم دیں۔ آپ نے اُن کے ساتھ ستر انصاری بھیج دیے جنہیں **قراء** کہا جاتا تھا ... نبی ﷺ نے انہیں اُن (آنے والے کافروں) کی طرف بھیجا اور اُنھوں نے منزل پر پہنچنے سے پہلے (راستے ہی میں دھوکے سے) اُن پر حملہ کر دیا اور اُنہیں شہید کر دیا، اُس وقت انہوں نے کہا :
"اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہماری تجھ سے ملاقات ہو گئی ہے ، ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے ۔" --- Sahih Hadees

کسی صحابی نے نہیں کہا کہ: "یا رسول اللہ! ہم اپنے رب سے مل گئے!" بلکہ انہوں نے کہا کہ "اے اللہ! ہمارے حال کہ خبر نبی ﷺ کو کر دے"
یہ صحابی کا عقیدہ تھا (الحمداللہ)... نبی ﷺ کے حاظر و ناظر کا عقیدہ تو قرآن و صحیح حدیث میں کہیں پر بھی موجود نہیں ہے!!!

کسی صحابی کے وہم و گُمان میں بھی اِس قِسم کے عقائد نہیں تھے!!! یہ عقائد تو برِصغیر پاک و ہند کی پیداوار ہیں!!!

اصل مسئلہ یہ ہے کہ **غائب میں مدد کے لئے** پکارنا شِرک ہے!!!
اختیارات کا ہونا یا نہ ہونا بحث نہیں ہے!!!
جیسا کہ اللہ کے حکم سے، ہم پر بارش، فرشتے برساتے ہیں (کیونکہ اللہ نے یہ اختیار فرشتوں کو دیا ہے) لیکن اگر اب ہم بارش کے لئے فرشتوں سے دُعا کریں کہ: "اے فرشتو! ہم پر بارش برساو! یا اے میکائیل (علیہ السلام) ہم پر بارش برساو" تو یہ خالصتاً شِرک ہو گا!!! کیونکہ غائب میں مدد کے لئے صرف اللہ کو پکارا جائے گا۔!!!

اِسی طرح شِرکیہ نعتیں بھی بنی ہوئی ہیں۔ ہمیں نَعتوں سے کوئی مسئلہ نہیں ہے!! ہم نعت کے دشمن نہیں ہیں!! بشرطیکہ شِرکیہ نہ ہوں!!! کیوں کہ حسان ؓ بھی نبیﷺ کے لئے شعر پڑھتے اور فخریہ کلمات کہتے تھے۔۔

Sahih Bukhari H # 453, 3212, 4124
Sahih Muslim H # 6384
Jam e Tirmazi H # 2846
Silsila tus sahiha H # 2026, 3408
Musnad Ahmad H # 9955, 11678
Mishkat H # 4789, 4791, 4805

... رسول اللہﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ: "اے حسان! (کفارِ مکہ کو اشعار میں) میری طرف سے جواب دو۔ اے اللہ! روح القُدس(جبریل علیہ السلام) کے ذریعہ حسان کی مدد کر" ---- Sahih Hadees

لیکن ہمارے یہاں شِرکیہ نعتوں کا رِواج چل گیا ہے!! جیسا کہ (فرشتو یہ دے دو پیغام اُن کو کہ خادم تمہارا سعید آ رہا ہے)
جب اِنہیں منع کیا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے مفتی صاحب نے

لکھی ہے!!
اور اگر یہی مفتی صاحب کہیں کہ اپنے بچے کو فُلاں ٹاٹ والے سکول میں داخل کرا دو تو کہیں گے کہ مفتی صاحب آپ کا دِماغ کام نہیں کرتا!!

جہاں پے اپنا نقصان نظر آئے گا، وہاں مفتی صاحب نظر نہیں آئیں گے!! اور جہاں دین میں چور راستے نظر آئیں گے وہاں ہم مفتی صاحب پے ڈال دیں گے!!! (الایاذباللّٰہ تعالیٰ)

ہم درود پڑھتے ہیں تو فرشتے پہنچاتے ہیں، ہم فرشتوں کو کچھ نہیں کہہ سکتے کی بارش برسا دو!! درود پہنچا دو!! کیونکہ غائب میں مدد کے لئے پکارنا شِرک ہے بلکہ ہم اللّٰہ ہی کو پکاریں گے!! اسی طرح

Sahih Bukhari   Hadees # 2311, 5010
رسول اللّٰہﷺ نے فرمایا : .... جو شخص **آیۃ الکرسی** پڑھ کر سوتا ہے تو ایک فرشتہ اُس کی حفاظت کے لئے مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اُس کے قریب نہیں آتا ....

تو اب ہم اگر اِس کام کے لئے فرشتوں کو پکاریں گے تب بھی شرک ہو جائے گا... ہمیں آیۃ الکرسی پڑھ کر اللّٰہ کو ہی پکارنا ہے...

غائب میں مدد کے لیے پکارنا شِرک ہے البتہ مطلقاً پکارنا شرک نہیں ہے جیسا کہ نماز میں ہم "... السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ ..." (... اے نبی آپ پر سلام ہو ...) پڑھتے ہیں تو یہ ہم مدد کے لئے نہیں پکار رہے... یہ شِرک نہیں ہو گا... ہم جب نماز میں کہتے ہیں کہ اے نبی آپ پر سلامتی ہو تو ہمارا سلام پہنچا دیا جاتا ہے۔

Sahih Bukhari   Hadees # 1202
رسول اللّٰہﷺ نے فرمایا: اگر تم نے یہ پڑھ لیا،

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ... ... عَبْدُهُ وَرَسُولَهُ۔
تو گویا اللّٰہ کے اُن تمام صالح بندوں پر سلام پہنچا دیا جاتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہیں۔ Sahih Hadees

مطلقاً پکارنا شِرک نہیں ہے بلکہ **غائب میں مدد** کے لئے پکارنا شرک ہے... اِس باریک سے فرق کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اِسی کی مثال اِس حدیث میں بھی ملتی ہے...

مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث # 11793
مصنف ابن ابی شیبہ **(مترجم)**، حدیث # 11915

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد ۳) — ۷۰۸ — کتاب الجنائز

فَصَلَّى ، ثُمَّ أَتَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلاَمُ عَلَيْك يَا أَبَتَاهُ ، ثُمَّ يكون وَجْهَهُ وَكَانَ إذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَتَى المسجد فَفَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَنْزِلَهُ.

[جلد 3، حدیث # 11915]

(۱۱۹۱۵) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ جب مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہونے لگتے تو نماز ادا کرتے پھر روضہ رسول پر آتے اور یوں سلام پیش فرماتے: السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلاَمُ عَلَيْك يَا أَبَتَاهُ پھر دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہو جاتے، اسی طرح جب آپ سفر سے تشریف لاتے تو گھر داخل ہونے سے پہلے یہ کام کرتے۔

ہمیں اِس جملے سے کوئی چِڑّ نہیں ہے اور نہ ہی یہ سیغہ بدعت ہے!!
لیکن یہ صِرف قبرِ رسول پے پڑھنا ثابت ہے... کہیں دُور سے پڑھنا ثابت نہیں ہے... جیسا کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت ٹائلٹ کی دعا نہیں پڑھ سکتے اور ٹائلٹ میں داخل ہوتے وقت مسجد کی دعا نہیں پڑھ سکتے۔
یہاں پے ہم دُور سے وہ سلام پڑھیں گے جو نبی ﷺ نے تعلیم فرمایا ہے (جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں)، اور وہاں قبرِ رسول پر جا کر وہ سلام پڑھیں گے جو صحابہ اکرام سے صحیح سند سے ثابت ہے۔

اب اِس اگلی آیت میں اللّٰہ تعالیٰ نے کلئیر کٹ بتا دیا ہے کہ غائب میں

جس کو پکارا جاتا ہے اور یہ عقیدہ رکھا جاتا ہے کہ وہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو وہ اللّٰہ کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا اور جو مدد کے لئے اسے پکارے گا تو سمجھ لو کہ اُس نے اپنا خدا اُسے مان لیا ہے۔

[45] Surat No 27 : Ayat No 62

بلکہ وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دُعا قبول فرماتا ہے جب وہ اُسے پکارے اور تکلیف دُور فرماتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) وارث و جانشین بناتا ہے؟ کیا اللّٰہ کے ساتھ کوئی (اَور بھی) معبود ہے (جو تمہاری تکلیف دُور کر دیتے ہیں)؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔

تو گویا غائب میں مدد کے لئے پکارنا ایسا ہی ہے جیسا کہ اُسے اپنا الہ مان لینا۔۔۔

[46] Surat No 2 : Ayat No 186

اور (اے حبیب!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس اِنہیں چاہئے کہ میری فرمانبرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ یقین رکھیں تاکہ وہ راہِ (مراد) پا جائیں۔

یہ بھی اللّٰہ کی ہی خصوصیت ہے کہ کوئی بھی شخص کہِیں پے بھی اللّٰہ کو مدد کے لئے پکار سکتا ہے۔ بس آپ اللّٰہ کی حمد بیان کریں، درود شریف پڑھیں اور اللّٰہ کو پکاریں۔
اللّٰہ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ یہ خاصہ دنیا میں کسی دوسری ہستی کے پاس نہیں ہے۔۔۔

Jam e Tirmazi   Hadees # 593

پہلے عبداللّٰہ بن مسعود نے اللّٰہ کی تعریف کی پھر نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا، پھر اپنے لیے دُعا کی، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "مانگو،

تمہیں دیا جائے گا، مانگ تمہیں دیا جائے گا“۔ Sahih Hadees

[47] Surat No 40 : Ayat No 60

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: تم لوگ مجھ سے دُعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

یہاں اللّٰہ پاک نے **دعا** کو **عبادت** کہا گیا ہے، جو کہ احادیث میں بھی ہے۔

Tirmazi H # 2969, 3247, 3370, 3372
Abu Dawood H # 1479
ibn Maja H # 3828
Musnad Ahmad H # 5586
Mishkat H # 2230

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: **"دُعا ہی عبادت ہے"**۔Sahih Hadees

اب جو آیات آئیں گی یہ اُن لوگوں کے لئے پھکّی ہے، جو کہتے ہیں کہ یہ آیات اُن بتّوں کے لئے ہیں جسے آپ مسلمانوں پے فِٹ کرتے ہیں! اب اِن لوگوں کو پتا لگے گا کہ ﴿مِن دونِ اللّٰہ﴾ سے کیا مراد ہے۔ کیونکہ یہ بُتّوں والی آیت نہیں ہے بلکہ اللّٰہ کے اِذن سے مُردوں کو زندہ کرنے والے پیغمبر کی بات ہے۔

﴿مِن دونِ اللّٰہ﴾ سے مراد **بُت** بھی ہیں!!
﴿مِن دونِ اللّٰہ﴾ سے مراد **اولیاء اللّٰہ** بھی ہیں!!
﴿مِن دونِ اللّٰہ﴾ سے مراد **انبیاء** بھی ہیں!!
﴿مِن دونِ اللّٰہ﴾ سے مراد **جِنّ** بھی ہیں!!

[48] Surat No 5 : Ayat No 75, 76

مسیح ابنِ مریم (علیھما السلام) رسول کے سِوا (کچھ) نہیں ہیں، (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً اُن سے پہلے

(بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور اَن کی والدہ بڑی صاحبِ صدق (ولیّہ) تھیں، وہ دونوں (مخلوق تھے کیونکہ) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔ (اے حبیب!) دیکھئے ہم اِن (کی رہنمائی) کے لئے کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں! پھر مُلاحظہ فرمائیے کہ (اِس کے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھِرے جا رہے ہیں۔
فرما دیجئے! کیا تم اللہ کے سِوا اُس (نبی) کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا! اور االلّٰہ ہی تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

یہ صِرف اللہ کی صفت ہے کہ **"اللّٰہ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے"** ہر چیز کو ہر وقت سننا اور عِلم میں رکھنا کسی انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے۔

اگلی آیت میں اُن لوگوں کے لئے پھکّی ہے، جو قرآن کی آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ ﴿ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں﴾ میں یہ تو نہیں لکھا ہوا کہ "ہم کسی اَور کو مدد کے لئے نہیں پکار سکتے"

[49] Surat No 17 : Ayat No 56, 57

فرما دیجئے: تم اُن سب کو بلا لو جِنہیں تم اللہ کے سِوا (معبود) گُمان کرتے ہو، وہ تم سے تکلیف دُور کرنے پر قادر نہیں ہیں اور نہ (اِسے دوسروں کی طرف) پھیر دینے کا (اختیار رکھتے ہیں)!
یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں (یعنی ملائکہ، جِنّات، عیسٰی اور عزیر علیہما السلام وغیرھم کے بُت اور تصویریں بنا کر اِنہیں پوجتے ہیں) وہ (تو خود ہی) اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ اِن میں سے (بارگاہِ الٰہی میں) زیادہ مُقرّب کون ہے اور (وہ خود) اِس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور (وہ خود ہی) اِس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، (اب تم ہی بتاؤ کہ وہ معبود کیسے ہو سکتے ہیں وہ تو خود معبودِ برحق کے سامنے جھک رہے ہیں)، بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

اِس کا شانِ نزول احادیث میں ہے
Sahih Bukhari Hadees # 4714
Sahih Muslim Hadees # 7554, 7555, 7557
کچھ لوگ جِنّوں کی عبادت کرتے تھے، لیکن وہ جِنّ بعد میں مسلمان ہو گئے اور یہ مُشرک (کم بخت) اِن ہی کی پرستش کرتے جاہلی شریعت پر قائم رہے۔ Sahih Hadees

اور اہلِسنت کی تمام تفاسیر میں لکھا ہے کہ 《مِّنْ دُوْنِهٖ》 سے مراد 《جِنّ》، 《فرشتے》، 《اِنسان》 اور 《انبیاء اکرام》 ہیں۔ اور یہاں لوگ کہتے ہیں کہ (گیارویں والے پِیر) تکلیف آنے سے پہلے ہی دُور کر دیتے ہیں!!!
اور نہ ہی یہ آیت بُتّوں کے بارے میں ہے بلکہ زندہ مخلوق کے بارے میں ہے۔ کیا بُت بھی اللّٰہ کے ہاں وسیلہ تلاش کرتے ہیں؟؟؟ کیا بُت بھی نیک اعمال کرتے ہیں؟؟؟ کیا بُت بھج اللّٰہ کے حضور دعائیں کرتے ہیں؟؟؟ یہ انسانوں اور جِنّوں کے بارے میں آیات ہیں!!!

یہاں جو لفظ "وسیلہ" استعمال ہوا ہے وہ پنجابی والا وسیلہ نہیں ہے بلکہ عربی والا وسیلہ ہے۔ Surat No 5 : Ayat No 35
اے ایمان والو! اللّٰہ سے ڈرتے رہو اور اُس (کے حضور) تک (تقرب اور رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

تو وسیلہ کیا ہے؟؟ جواب: اِس کی راہ میں جہاد کرو، کوشش بھی کرو، قِتال کرو، نیک اعمال بھی کرو۔ وسیلے سے مراد نیک اعمال ہیں۔

《《《《《《 آخری نصیحت 》》》》》》》

[50] Surat No 32 : Ayat No 22
اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اِس کے رب

کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اَن سے منہ پھیر لے،
بیشک ہم مُجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔

الفاظ پے غور کریں کہ اللہ پاک کہتے ہیں کہ میں اُن لوگوں سے **'بدلہ'**
لوں گا!!! جس نے میری آیات سے روگردانی کی!! تو کیا یہ صِرف
کافروں کے لئے آیات ہیں؟؟؟ تو یہ قرآن کافروں کو ہی دے دو کیونکہ
ہم نے تو قرآن کے مطابق مسلمان نہیں بننا اور غیر مسلم قرآن پڑھ
پڑھ کر مسلمان ہوتے جا رہے ہیں!!!!!
《《《《《《《《《《《《 》》》》》》》》》》》》》

طالِب دُعا: **"فہد عثمان میر"**
فیس بُک لِنک:

www.facebook.com/chill.fish.1

Last modified: 21 Sep 2018